تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

June 07, 2023

پریس ریلیز

لائف (لائف اسٹائل برائے ماحولیات ۔ نیتی آیوگ) کے فروغ کے پچھتر آئیڈیاز میں جامعہ ٹیم کا آئیڈیا بھی شامل

شعبہ جغرافیہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے پروفیسر ہارون سجاد اور ڈاکٹر محمد مسرور اور جناب محمد مجیب الرحمان کی سربراہی والی ٹیم کے آئیڈیا 'قحط سے متاثرہ مہاراشٹرا کے خطہ مراٹھاواڑ میں کاشتکاروں کا روایتی طرز کاشت کاری سے متنوع طرز کاشت کی جانب شفٹ ہونا' کولائف نیتی آیوگ کے پچھتر آئیڈیا والے دستاویز میں شامل کیا گیا ہے۔ یہ دستاویز ہمارے عہد میں پائے دار طرز زندگی کے لیے ناگزیر برتاؤ انٹروینشنس سے متعلق بہترین تجاویز اور آئیڈیاز کا ایک قابل قدر مجموعہ ہے۔

عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے نومبر دو ہزار اکیس میں گلاسگو میں منعقدہ سی او پی چھبیس میں اسے متعارف کرایا تھا جس میں سوشل نیٹ ورک کے توسط سے برتاؤ میں تبدیلی لانے کی ضرورت پر زور کے ساتھ ماحولیات نواز طرز زندگی کے فروغ کے لیے کرہ ارض کے تحفظ کے حامی لوگوں کے گلوبل نیٹ ورک کی اہمیت پر زور تھا۔

عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر نیتی آیوگ کی جانب سے ایک پروگرام مشن لائف کو مرکز میں رکھ کر کیا گیا تھا اور ماحولیات، جنگلات، آب وہوا کی تبدیلی اور محنت و ملازمت کے مرکزی وزیر جناب بھوپیندر یادو نے پانچ سرکردہ آئیڈیاز کے انکشاف کے ساتھ بہترین پچھتر آئیڈیاز کے دستاویز کو جاری کیا۔ اس موقع پر ویڈیو پیغام کے ذریعے عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے سامعین سے خطاب کیا۔ انھوں نے کہا کہ مشن لائف کی جانب اٹھایا گیا ہر قدم آنے والے وقتوں میں ماحولیات کے لیے مضبوط و مستحکم دیوار بنے گا۔ انھوں نے اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ لائف کے لیے جس مجموعہ فکر وخیال کا آج اجرا ہوا ہے وہ صحت بخش فروغ کے ہمارے عہد کو مزید مستحکم کرے گا۔

عالمی سطح پر آئیڈیاز اور مقالات کے لیے دو مرحلوں میں استدعا کی گئی تھی ۔ پہلے مرحلے میں نیتی آیوگ کی لائف ٹیم نے دو ہزار پانچ سو اڑتیس تجاویز پر غور وخوض کیا۔ جن صاحبان علم ونظر کی تجاویز اس مرحلے میں شارٹ لسٹ کی گئیں انھیں دوسرے مرحلے میں مفصل تجاویز ارسال کرنے کو کہا گیا۔ نو مارچ دو ہزار تئیس کو بیالیس ملکوں کے چھے سو چوہتر شرکا نے دوسرے مرحلے میں اپنی مفصل تجاویز بھیجیں۔ دوسرے مرحلے میں شامل شرکا مختلف پس منظروں سے آتے ہیں ان میں مصنفین بھی ہیں، انٹر پرینیو ربھی، محققین بھی اور طلبا بھی ہیں اور سبھوں نے اپنی تجاویز میں درج دعاوی کو مستحکم بنیاد فراہم کرنے کے لیے جامع اور مفصل تجاویز

ارسال کیں۔

پروفیسر ہارون سجاد کے آئیڈیا' قحط سے متاثرہ مہاراشٹرا کے خطہ مراٹھواڑ میں کاشتکاروں کا روایتی طرز کاشت کاری سے متنوع طرز کاشت کی جانب شفٹ ہونا' کے آئیڈیا کو پچھتر بہترین افکار میں منتخب کیا گیا۔اپنی تجویز میں انھوں نے جو سمجھایا ہے اس کے حساب سے زراعت میں آب و ہوا کی تبدیل ہوتے اثرات میں کمی واقع ہوگی۔ان کے تصور کی اثر آفرینی اورنشو ونمو کی صلاحیت کونئی متعارف فصلوں کے ساتھ روایتی فصلوں کے ان پٹ اور آؤٹ پٹ تناسب میں جانچا اور پرکھا جائے گا۔کاشت کے نئے طریقے کی نشو ونمو کی صلاحیت کا اندازہ کرنے کے لیے سماجی واقتصادی اثرات کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔

پروفیسر ہارون سجاد نے کہا کہ صلاحیت سازی کے لیے کاشت کاروں کی تربیت، ماہرین کے ذریعہ ورکشاپ اور فوکس گروپ ڈسکشن بھی منعقد کرائے جائیں گے۔انٹروینشن سے محققین اس بات کے اہل ہو پائیں گے کہ فصلوں کے تنوع کو بڑھاوا دیں سکے۔پائلٹ ٹسٹ سے بھی محققین منصوبے کی نشو ونمو کی صلاحیت اور اس کی اثر آفرینی کو جانچ سکتے ہیں اور موثر اڈاپٹیشن اور تخفیف کی حکمت عملیاں تشکیل دے سکتے ہیں۔

پروفیسر ہارون سجاد نے پروفیسر نجمہ اختر، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے تئیں امتنان اور تشکر کا اظہار کیا کہ انھوں نے صرف نیتی آیوگ کے گوبل کال فار آئیڈیاز میں شریک ہونے کا موقع فراہم نہیں کیا بلکہ پوری جامعہ برادری کی طرف سے بیش قیمت قیادت کا بھی موقع عنایت کیا۔پروفیسر ہارون سجاد نے یونیورسٹی میں تحقیق اور اختراع کے کلچر کے فروغ کے لیے شیخ الجامعہ کے عہد کے ساتھ ساتھ ا کی دوراندیش قیادت کا بھی اعتراف کیا۔

پچھتر آئیڈیاز کے دستاویز کا مکمل پی ڈی ایف لنک ذیل میں درج ہے:

https:/www.niti.gov.in/sites/default/files/2023-06/Thinking-For-Our-planet-75-Ideas-to Promote LiFE.pdf

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی